مانمن خبریں

نمبر 69_ 18 مارچ 2018

رومالوں کے ذریعہ پاک روح کے کام

اخیر زمانہ میں گناہ سے بھری اِس دنیا میں انسانی نجات کیلئے مسیح کی صلیب کی محبت عام کرنے کیلئے زندہ خدا کے کاموں کا ظہور نہایت ضروری ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے یسوع نے یوحنا 4: 48 میں کہا کہ، "جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے"۔

سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی، اس ضرورت سے اچھی طرح آگاہ ہوتے ہوئے نشانات اور عجائب اور لوگوں میں قدرت بھرے کام ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے کاموں کے ساتھ یسوع مسیح کی خوشخبری نے بے شمار جانوں کو نجات کی راہ دکھائی ہے، بائبل مقدس کی صداقت کو ثابت کیا ہے اور زندہ خدا کی موجودگی ظاہر کی ہے۔

اعمال 19: 11-12 بیان کرتی ہے، "اور خدا پولس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اس کے بدن سے چھوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحیں ان میں سے نکل جاتی تھیں"۔

آج بھی اُن رومالوں کے وسیلہ سے جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوتی ہے، اَن گِنت لوگوں نے دنیا بھر میں پاک روح کے کاموں کا تجربہ پایا ہے۔ ان تجربات کی وجہ سے، انہوں نے خداوند کو قبول کیا اور حقیقی زندگی پائی۔ یہ خدا کا بخشا ہوا خاص فضل ہے جو چاہتا ہے کہ سب انسان نجات پائیں اور سچائی کے حقیقی علم کی طرف آئیں۔

یہ کام اتنے عظیم اور حیران کن ہوتے ہیں کہ رومالوں کے ساتھ عبادتی اجتماعات نہ صرف ملک بھر میں بلکہ ساری دنیا میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ، جیسے جیسے ڈاکٹر لی کی طاقت بڑھتی جاتی ہے، شفا کے کام اتنی ہی تیزی اور وسعت کے ساتھ ظاہر ہو رہے ہیں۔

جب تک دنیا میں 7.6 بلین لوگ خداوند کی گود میں نہیں لائے جاتے مانمن سینٹرل چرچ اپنے ایمان میں انجیل کی ملک گیر دوڑ اور دنیا بھر میں عالمگیر مشن 2018 سے باز نہیں رہے گا۔

"میں ایک کمیاب بیماری کے باعث مفلوج تھا لیکن اب چل سکتا ہوں"

ھائی میک جوزف ڈیلفن، عمر 25 سال،
کیٹِو مانمن چرچ، فلپائن

زیادہ دیر نہیں ہوئی جب میرے گھرانے کے لوگ کٹر کاتھولک تھے، لیکن اب ہم مسیحی ہو گئے۔ اُس وقت سے ہم نہایت شادمانی سے بھرپور ہیں۔ یہ عجیب فرق میرے ساتھ پیش آنے والے ایک غیر متوقع واقعہ کے ساتھ شروع ہوا تھا۔

ستمبر 2017 میں، مجھے سر میں درد اور شدید بُخار ہوا۔ میری تشخیص میں بتایا گیا کہ Guillain-Barre نامی ایک بیماری ہے، اور یہ مدافعتی نظام کی وجہ سے ہے اور اعصابی نظام کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ چونکہ یہ ایک کمیاب بیماری تھی، اس لئے اس کاوٹامن کے انجکشن کے علاوہ اور کوئی علاج نہیں تھا۔ اس نے میرے بدن کا نچلا حصہ مفلوج کردیا۔ میرا چہرہ اور غذا کی نالی بھی مفلوج تھی۔ میں ایک نالی کے ذریعہ خوراک لے سکتا تھا جو میری ناک کے اندر ڈالی گئی تھی۔

جب ایک ماہ تک میں ہسپتال میں تھا، تو علامات میں کسی حد تک بہتری آئی تھی۔ لیکن اب بھی میں اپنے بدن کے نچلے دھڑ اور اعضا کو حرکت نہیں دے سکتا تھا۔ میں ناامید تھا اور جسمانی اور روحانی دونوں اعتبار سے بہت پریشانی محسوس کر رہا تھا۔ مجھے ہسپتال میں بتایا گیا کہ یہاں سے جا سکتا ہوں کیونکہ طویل عرصہ تک بھی اس سے زیادہ بہتری کی توقع نہیں کی جا سکتی ہے۔ 26 اکتوبر کو، میں اپنی دادی کے گھر میں منتقل ہو گیا جو ہسپتال کے نزدیک ہی تھا۔

دو دن بعد کچھ لوگ میری دادی اور میرے پاس گھر میں خبر گیری کیلئے آئے۔ انہوں نے مجھ سے کہا، "خدا کی قدرت کے ساتھ تم شفا پاؤ گے۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے ساتھ کئی عجیب کام اور خدا کی قدرت کے نشان ظاہر ہوتے ہیں"۔

انہوں نے کہا کہ چرچ میں رومالوں کے ذریعہ سے شفائیہ عبادت کی جائے گی جس کی قیادت ریورنڈ ہہ سُن لی کریں گے اور وہاں شفا کے بے شمار کام ہوں گے اور دعا کا جواب ملے گا۔ اپنے خاندان کی مدد کے ساتھ میں نے فیصلہ کیا کہ کیٹو مانمن چرچ جانا ہے اور وہیل چیئر پر ہی اس عبادت میں شریک ہونا ہے۔

3 دسمبر 2017 کو میرے لئے ریورنڈ ہی سُن نے عبادت کے دوران رومالوں کے ساتھ دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)۔ میں نے محسوس کیا کہ پاک روح کی آگ میرے سارے بدن پر نازل ہو رہی ہے۔ میں پسینہ سے شرابور ہو گیا اور مجھے اپنی ٹانگوں میں قوت محسوس ہوئی۔

میں وہیل چیئر سے اٹھ کھڑا ہوا اور دوسروں کی مدد کے ساتھ چلنا شروع کر دیا۔ یہ نہایت حیران کن بات تھی! لیکن زیادہ حیرانی یہ تھی کہ گھر پہنچ کر میں چلنے والے فریم کی مدد سے چلنے لگا اور دو دن کے بعد میں اپنے آپ چل سکتا تھا۔ مفلوج کر دینے والی بیماری سے شفا کے بعد میرے سب گھرانے والوں نے خداوند کو قبول کر لیا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا ہوں جس نے مجھے شفا دی اور مجھے اور میرے سب گھرانے کو ابدی زندگی کی راہ دکھائی ہے۔

ایک ہندو اور ایک بُدھ مت کے پیرو کار نے خداوند کو قبول کر لیا

سسٹر تارا سنگھ عمر 28 سال، از بھارت، ایک ہندو تھی اور اُس کو خون کا سرطان تھا۔ اُن میں توانائی نہیں تھی اور اُسے شدید درد رہتا تھااور خارش ہوتی تھی۔ ایک دن، اُن کو کسی نے دہلی مانمن چرچ تک راہنمائی دی۔ وہاں انہوں نے رومالوں والی دعا کروائی۔ اس کے بعد، وہ معائنہ کیلئے ہسپتال گئی اور ڈاکٹر نے کہا کہ سرطان کے خلئے غائب ہو چکے ہیں! اُس نے کہا، "میں خدا اور سچی الوہیت سے مل کر بہت شادمان ہوں۔ اب میں مسیحی ہوں۔ میں خداوند کے بارے میں منادی کرتی رہی ہوں جس نے مجھے شفا دی اور میری تجدید کر کے دوسرے لوگوں تک پہنچایا"۔

سسٹر کنلانگ جیکیوو، عمر 38 سال، از تھائی لینڈ ایک بدھ مت کی پیروکار تھی۔ جب چیانگ رائے مانمن چرچ میں منعقدہ رومالوں والی عبادت کے بارے میں انہوں نے سُنا تو انہیں بہت تجسس ہوا۔ انہوں نے شرکت کی اور وہاں خداوند کو قبول کیا۔ انہوں نے کہا کہ، " میں نے دیکھا کہ کئی لوگوں نے اپنی شفا کی گواہی دی ہے۔ جب میں بدھسٹ تھی تب مجھے روحانیت کا کوئی تجربہ نہیں تھا حالانکہ میں دیانتداری کے ساتھ پوجا کرتی تھی۔ لیکن خدا ہی فی الحقیقت سچا خدا ہے۔ میں خداوند کواپنا خداوند قبول کئے بغیر نہیں رہ سکی کیونکہ اس کے لئے وہاں پر خاطر خواہ ثبوت اور گواہیاں موجود تھیں"۔ انہوں نے کہا کہ اُن کے بیٹے کو رومالوں والی دعا کے وسیلہ سے جِلدی بیماری سے شفا ہوئی ہے۔

یسوع کے ساتھ صلیبی کلمات (2)

"یسوع نے اپنی ماں اور اس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہاکہ اے عورت! دیکھ تیرابیٹا یہ ہے پھر شاگرد سے کہادیکھ تیری ماں یہ ہے اور اسی وقت سے وہ شاگرد اسے اپنے گھر لے گیا "(یوحنا19: 26-27)۔

صلیب پر جان دینے سے کچھ دیر پہلے، یسوع نے بچی کھُچی ساری توانائی یکجا کرکے یہ چند آخری کلمات کہے تھے جو "صلیب پر سے آخری سات کلمات" کہلاتے ہیں۔ گزشتہ اشاعت کی بات کو جاری رکھتے ہوئے، آئیں ہم آج صلیب پر سے کہا گیا تیسرا کلمہ لیتے ہیں۔

1- اے عورت دیکھ، تیرا بیٹا یہ ہے

یوحنا 19: 26 میں ہم پڑھتے ہیں کہ،" یسوع نے اپنی ماں اور اس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہاکہ اے عورت! دیکھ تیرابیٹا یہ ہے! "یہاں، 'تیرا بیٹا' سے مراد ہے، وہ شاگرد جس سے یسوع محبت رکھتا تھا یعنی یوحنا۔ یسوع کنواری مریم سے کہہ رہا ہے کہ وہ یوحنا کو اپنا بیٹا سمجھے۔

پھر، یسوع نے کیوں کہا "اے عورت" دیکھ، تیرا بیٹا یہ ہے!؟ یہاں ایک بات ذہن نشین رکھنے کی ہے، وہ یہ حقیقت کہ یسوع نے کنواری مریم کو "اے عورت" کہا تھا۔ بائبل مقدس میں کوئی ایک واقعہ بھی ایسا درج نہیں جس میں یسوع نے مریم کو اپنی 'ماں' کہا ہو۔

یوحنا کی انجیل میں اصطلاح 'ماں' ایک دوسرے تناظر میں استعمال کی گئی ہے، یوحنا کے تناظر سے، نہ کہ یسوع کے تناظر سے۔ یوحنا ۲ باب میں ایک منظر ہے جب یسوع نے پانی کو مے بنایا تھا اور یہاں پر بھی اُس نے کنواری مریم کو 'اے عورت' ہی کہا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کنواری مریم کبھی یسوع کی ماں نہیں ہو سکتی تھی۔ کنواری مریم کس طرح یسوع کی ماں ہو سکتی ہے جو خدا کے برابر ہے (فلپیوں 2:6) اوروہخدائے ثالوث میں سے خدا بیٹا ہے۔

خدا ازل سے ابد تک ہے اور "میں جو ہوں سو ہوں" ہے (خروج 3: 14)؛ اُسے کسی نےپیدا نہیں کیا اور نہ اُسے تشکیل دیا ہے۔ لٰہذا، یسوع جو کہ "خدا کی صورت پر ہے" وہ کنواری مریم کو جو محض مخلوق ہے "ماں" نہیں کہہ سکتا تھا۔ دوسری جانب، طبعی یعنی جسمانی اعتبار سے بھی کنواری مریم یسوع کی ماں نہیں ہو سکتی۔ لوگ تولیدی مادہ اور ایک بیضہ کے ساتھ حمل تک پہنچتے ہیں۔ تاہم، یسوع پاک روح کی قدرت کے ساتھ پیٹ میں پڑا تھا۔

اگر کسی بچہ کی پیدائش مصنوعی ذرائع سے ہوتی ہے، تو کیا وہ عورت جو بچے کو جنم دیتے ہے، اس بچے کی "ماں" ہو گی۔ اگر کوئی بچہ کچھ وقت انکیوبیٹر میں گزارے، تو کیا وہ اس انکیوبیٹر کو اپنی ماں کہے گا؟ اسی طرح سے، یسوع نے صرف اس وجہ سے کہ پیدایش سے پہلے اس کے پیٹ میں تھا، مریم کو کبھی اپنی ماں نہیں کہا۔ خدا کبھی ایسے لوگوں سے خوش نہیں ہو گا جو کنواری مریم کو یسوع کی ماں کے طور پر پیش کرتے اور اس کی تعظیم کرتے ہیں، ایسے جیسے بُت ہوتے ہیں۔

جیسے خدا نے ہمیں خروج 20: 3-4 میں حکم دیا ہے، "میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپرآسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے"۔

یسوع کے اگلے الفاظ، "اے عورت دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے!" کنواری مریم کو دلاسا دینے کیلئے تھے۔ چونکہ وہ اپنے پیارے یسوع کو نہایت ہی اذیت ناک دکھ اٹھاتے دیکھ رہی تھی، اس لئے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

کنواری مریم نے بھی دل خراش نوعیت کا درد اور غم برداشت کیا تھا۔ یسوع جو ہر بات کا خیال رکھتا ہے اس نے کنواری مریم کو اپنی زندگی کے آخری لمحات میں بھی یاد رکھا اور اس سے کہا کہ وہ اُس کے شاگرد یوحنا کو اپنا بیٹا سمجھے۔

2- دیکھ، تیری ماں یہ ہے

یوحنا 19: 27 میں یہ بات جاری ہے کہ "پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے ! اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا"۔ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ اُسی وقت سے یوحنا کنواری مریم کو اپنے گھر لے گیا اور اپنی ماں کی طرح اس کی خدمت کی۔ کنواری کی حیثیت سے یسوع کو جنم دینے کے بعد مریم نے مزید بچوں کو بھی اپنے شوہر یوسف کے ساتھ جنم دیا تھا۔ تو بھی، یسوع یوسف اور مریم کے بچوں میں سے کسی کو اس کی دیکھ بھال کیلئے سپرد نہیں کیا بلکہ اپنے شاگرد یوحنا کی یہ ذمہ داری لگائی۔

ہمیں اس کے بارے میں کون سی بات واضح طور پر معلوم ہونی چاہیئے ؟ کلامِ مقدس ہمیں فلپیوں 3: 20 میں بتاتا ہے، "مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک مُنجی یعنی خداوند یسوع مسیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں"۔ خدا کے وہ فرزند جنھوں نے نجات پائی ہے آسمان ان کا ہے۔ خدا کے فرزند، وہ سب جنھوں نے خداوند کو قبول کیا ہے اور وہ جن کے نام کتابِ حیات میں لکھے ہیں، ان سے ایک روحانی خاندان تشکیل پاتا ہے جو خدا کی بطور باپ عبادت کرتے ہیں۔

خدا زندگی کا منبع ہے۔ ہم سب کے وسیلہ سے جنھوں نے اپنے جسمانی والدین سے جنم لیا ہے، ہمارے والدین کو مادۂ تولید اور بیضہ خدا کی طرف سے دیا گیا ہے۔ جب ہم اپنے شجرۂ نسب کو پیچھے دیکھتے ہیں تو صرف یہ بات دریافت کرسکتے ہیں کہ ہمارے جدِ امجد کا منبع بھی خدا ہی تھا۔ اُس نے شخصی طور پر آدم کا بدن بنایا اور اُس نے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا اور اسی لئے ہماری زندگی خدا کی طرف سے ہے۔ اگرچہ کسی مرد اور عورت کی شادی بھی ہو جائے، تو بھی وہ اُس وقت تک ایک نئی زندگی سے حاملہ نہیں ہو سکتے جب تک خدا اجازت نہیں دیتا، کیونکہ روح دینے اور بچہ کیلئے حمل ٹھہرنے کا اختیار بھی خدا کا ہے۔

جیسا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی ناقابلِ یقین بلندی تک ترقی کر چکی ہے، انسانی کلوننگ کی بابت اختلافِ رائے عام ہوئی لیکن کوئی انسان اس لائق نہیں کہ اپنی روح تخلیق کر سکے۔ شاید لوگ از سرِ نو جسم اور گوشت تو تیار کر لیں چونکہ از سرِ نو تیار کردہ جسم میں روح نہیں ہو گی، تو بھی وہ کسی جانور سے زیادہ نہیں ہو گا اور انسان کی طرح سوچ سمجھ نہیں رکھے گا۔ مزید یہ کہ، پیٹ میں پڑنے والے کسی بچے کی جنس، نمایاں خصوصیات، ظاہری خوبصورتی اور دیگر صفات بھی والدین کے اختیار سے بالا تر ہیں۔

نہایت راسخ حقیقت یہ ہے کہ صرف خدا ہی واحد ہے جو انسانی زندگی پر حکمران ہے۔ صرف خدا ہی انسان کو روح دے سکتا ہے اور صرف وہی انسان کی زندگی، موت، لعنت، اور برکت پر حکمران ہے، اور یہ خدا ہمارا روحانی باپ ہے۔ اگر لوگ اپنی زندگی دنیاوی خواہشات کے مطابق گزاریں گے، اور خدا پر ایمان نہ رکھیں گے تو ایسے لوگ خدا کو "باپ" ہرگز نہیں کہہ سکتے (یوحنا 8: 44)۔

لہذا، اگرچہ ہم اس دنیا میں کسی خاص شخص کے ساتھ خون کا رشتہ رکھتے ہوں، ہم اگر خداوند پر ایمان نہیں رکھتے تو اس کے ساتھ ہم ابدی آسمان پر نہیں جا سکتے۔ حتیٰ کہ یسوع نے بھی یہ موضوع ہمیں متی 12: 50 میں یاد دلایا تھا" کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے"۔ اور ہمیں ایک حقیقی خاندان کی فطرت کے بارے میں سکھایا جو کہ روحانی خاندان ہوتا ہے۔

ہمیں اپنے جسمانی خاندان سے محبت رکھنے اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے، لیکن خدا کی نظر میں روحانی محبت ہی مناسب محبت ہے۔ حقیقی محبت خاندان کے ساتھ محبت رکھنے اور اطاعت کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ خدا کے خلاف کُفر جیسا ہے اور ایسی راہ پر جانے کے مترادف ہے جو اُس کی مرضی کے خلاف ہے۔

فرض کریں کہ کسی کے جسمانی والدین یا بھائی بہن کسی شخص سے کہتے ہیں کہ "چرچ مت جایا کرو" یا "آؤ میرے ساتھ مل کر جرائم کرو"۔ اگر وہ شخص ان کی پیروی کرے گا تو یہ محبت کی نہیں بلکہ موت کی راہ ہے۔ لٰہذا، جب ہمیں جسمانی والدین سے یا بھائی بہن سے محبت رکھنے اور خدمت کرنے کی ضرورت ہو تو، ہمیں ضرور سچائی کی حدود میں رہنا چاہیئے۔ مزید یہ کہ، اگر ہم اپنے خاندان سے حقیقی محبت رکھتے ہیں تو سب سے پہلے ضرور ہے کہ اُن کو انجیل کی خوشخبری دیں اور اُن کو آسمانی راہ دکھائیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! یسوع مسیح کے صلیب پر سے کہے ہوئے تیسرے کلمہ میں یسوع کی وہ محبت ہے جس نے نوحہ اور غم کی حالت میں مریم کو تسلی دی۔ ہمارا خداوند ہمیں یہ بتا رہا ہے کہ جو اُس میں بھائی اور بہن ہیں وہ سب ایک حقیقی خاندان ہیں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ زیادہ واضح طور پر خداوند جیسا مزاج رکھیں، خدا سے مزید محبت رکھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ خداوند میں محبت رکھیں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر 3-235گرو ڈونگ 3، گرو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرِدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

مسیح کی خوشبو

2- کرنتھیوں 2: 15 بیان کرتی ہے کہ،
"کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں"۔

حلیمی اور خدمت گزاری کی خوشبو

متی 20: 28 میں یسوع نے کہا کہ "چنانچہ ابنِ آدم اس لئے نہی آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے"۔

یسوع خدا کا بیٹا ہے، اُس نے نشانات، عجائب اور حیرت انگیز کام قدرت سے دکھائے تا کہ لوگ ایمان سکیں کہ وہی نجات دہندہ ہے۔

بہرحال، وہ خدمت لینا نہیں چاہتا تھا۔ بلکہ اس نے خود کو خاکسار کیا اور لوگوں کی خدمت کی۔ بعض اوقات اُس کے پاس کھانے اور سونے کے لئے وقت نہیں ہوتا تھا کیونکہ بہت سے لوگ اُس کے پاس آ جاتے تھے۔ اُس نے اپنے دل کی گہرائی سے اُن کی خدمت کی۔ اُس کی خاکساری اور خدمت گزاری کی خوشبو اُن لوگوں کو چھوتی اور اُن کے دلوں کو بدلتی تھی۔

پس مسیحیوں کو چاہئے کہ اُسی کے نمونہ کی پیروی کرتے ہوئے خود کو خاکسار کریں اور دوسروں کی خدمت کیں اور اس طرح سے مسیح کی خاکساری اور خدمت گزاری کی خوشبو پھیلائیں۔

بات یہ ہے کہ آپ کو فطری طور پر دل سے خوشبو پھیلانی چاہئے، نہ کہ اچھے سیکھے ہوئے اخلاق یا تعلیم سے جو دل کے بغیر ہوں۔ تب ہی آپ دوسروں کا دل کھول سکتے اور اُن کا اعتماد پا سکتے ہیں۔ جو انجیل کی خوشخبری آپ ان تک پہنچانا چاہتے ہیں وہ اُسی صورت میں اُن کے دلوں میں بوئی جا سکتی ہے۔

بعض لوگ منہ پر اپنے بڑوں کی بہت تعظیم کرتے ہیں، لیکن ان کی پیٹھ پیچھے بُری باتیں کہتے ہیں۔ بعض بڑے اپنے چھوٹوں کے سلام کا جواب نہیں دیتے یا پھر اُن کے سلام کرنے کے باوجود وہ تسلیم کرنا نہیں چاہتے کہ انہوں نے سلام کیا ہے۔ ایسے کام خاکساری اور خدمت گزاری سے کوسوں دُور ہیں۔

بعض لوگوں کو اُن کی کسی غلطی پر سرزنش کی جائے تو وہ بہت پریشان ہوتے ہیں یا ناراض ہو جاتے ہیں، یا جب انہیں کوئی نصیحت یا ہدایت کی جائے۔ ایسے معاملہ میں، ان کو چاہئے کہ اپنے دل میں سرفرازی اور خدمت پانے کے ارادے سے واقف رہیں۔ دل میں ایسی صفات ہوں تو وہ ملامت کو اپنی خطاؤں کی بابت کسی بات کو سننا نہیں چاہتے اور نفرت کرتے ہیں۔

یا، جب کوئی آپ کی سوچوں کے خلاف بات کرتا ہے تو آپ اُس کے تاثرات پر اپنے زاویہ نظر کے مطابق جائزہ لے کر الزام لگاتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر معاملات میں ہو سکتا ہے کہ آپ کا جائزہ حقیقت سے مختلف ہو۔

جب آپ خود کو کسی شخص سے بالا تر رکھتے ہیں تو شاید سکون محسوس کریں اور شاید اس سے اُس کے ساتھ جھگڑا بھی شروع ہو جائے۔ بہرحال، لیکن اگر آپ خود کو خاکسار کریں اور اُسے سمجھنے کی کوشش کریں تو آپ کو اس کے ساتھ کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ اُسے سمجھنے کیلئے یہ بہت اہم ہو گا کہ آپ اس کی بات سُنیں جب تک وہ اپنی بات مکمل نہ کر لے۔ پھر، آج اُسے بہتر سمجھ سکیں گے کہ جو بات اُس نے کہی وہ کیوں کہی تھی۔ آپ اُس کے دل کے اندر کا حال بھی محسوس کر سکیں گے مثلاً امید، یا محبت پانا، یا زیادہ سراہے جانے کی خواہش، یا کوئی ایسی خواہش جو اس کی بہتری کیلئے کی جائے۔ پھر، آپ اُس کو بہتر جواب دے سکتے ہیں۔

مسیح کی یہ خوشبو جو خاکساری اور خدمت گزاری سے اُٹھتی ہے، یقیناً دوسروں کے دلوں کو بھی چھوئے گی۔

محبت کی خوشبو

اگرچہ پطرس نے تین بار یسوع کا انکار کیا تھا، لیکن یسوع نے اُسے کبھی چھوڑ نہ دیا۔ بلکہ اُس کی کمزوری کو سمجھا، معاف کیا، اور اُسے دوبارہ قوت بخشی۔ ایک وقت تھا کہ پولُس خداوند یسوع پر ایمان رکھنے والوں کو پیچھا کرکے انہیں اذیت دیتا اور ستاتا تھا لیکن خداوند اس کے پاس آیا، اسے معاف کیا، اور اُسے رسول بنا دیا۔ خداوند کی اس محبت نے انھیں نیا بنا دیا اور اُن لوگوں کو اپنا رسول بنا لیا تھا۔

ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ ہے۔ خداوند کی صلیبی محبت ہمارے دلوں کو پگھلا دیتی ہے۔ خداوند کے سارے بدن پر زخم ہی زخم تھے، اُس نے کانٹوں کا تاج پہنچا، اور اس کے ہاتھوں پیروں میں کیل ٹھونک کر اسے صلیب پر لٹکایا گیا۔ آخر کار، اپنا خون سب کی نجات کیلئے بہاتے ہوئے اس نے صلیب پر جان دے دی، جبکہ ہم یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ ہمیں اس سے واقف ہونا یا اس پر ایمان لانا ہے۔ جب ہم خداوند کی محبت رکھتے ہیں جس نے ہماری خاطر پوری قربانی دی اور ہم یہ محبت دوسروں کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں تو ہم مسیح کی خوشبو پھیلا سکتے ہیں۔

یہ محبت ہی ہے جو بدلے میں کچھ نہیں مانگتی۔ محبت ہی ہے جو مسلسل بے دریغ دیتی رہتی ہے۔ یہ محبت ہی ہے جو اُن کو بھی معاف کر دیتی ہے ہمیں تکلیف پہنچانے والوں کو معاف کر دیتی ہے کیونکہ خداوند نے ہمارے گناہ اور خطائیں بھی معاف کی تھیں۔ اگر ہم محبت کی اس خوشبو کو پھیلائیں گے تو دوسرے لوگ اس محسوس کر کے تبدیل ہو ں گے۔ روحانی محبت اُن دلوں کو پگھلا سکتی ہے جو برف کی مانند ٹھنڈے پڑ چکے ہوں، اور یہ سخت دلوں کو نرم کر دیتی ہے۔

جو لوگ اس طرح کی روحانی محبت رکھتے ہیں انہیں بھی دوسروں سے محبت ملتی ہے۔ شاید آپ میں سے کچھ لوگ سوچیں کہ "دوسرے لوگ مجھے پیار کیوں نہیں کرتے؟ شاید اس لئے کہ میں دیکھنے میں اچھا نہیں، اور میرا معاشی مقام بھی کچھ خاص اچھا نہیں ہے؟" آپ کو ایسی جسمانی محبت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ جسمانی محبت زیادہ دیر نہیں چلتی۔ یہ عارضی ہوتی ہے۔ جب جسمانی اطوار بدلتے ہیں تو ایسی محبت جلد اور آسانی سے بدل جاتی ہے، یا جب کوئی شخص اپنی تلخی ظاہر کرتا ہے۔

لا تبدیل، حقیقی اور روحانی محبت پانے کیلئے آپ کی روح جو آپ کے وجود کا جوہر ہے، اُس کی تجدید ہونی چاہئے۔ یعنی، آپ کا مزاج ایسا ہونا چاہئے جو بھلائی کرے، بدی سے دور رہے اور ایسا قلبِ روح ہو جو جسمانی نہ ہو۔ جب آپ ایسے دل کے ساتھ مسیح کی خوشبو بکھیریں گے تو یقینا دوسرے لوگوں سے محبت پائیں گے۔ ایسی محبت سچی ہوتی ہے۔

محبت کی جو خوشبو قلب روح سے صادر ہوتی ہے وہ سب کے دلوں کو چھو سکتی ہے۔ یہ نرم، گرمجوش اور حقیقی ہوتی ہے۔ جب آپ ایسی خوشبو دیں گے تو لوگ اپنے دلوں کو آپ کیلئے کھولیں گے اور آپ کو جواباً اپنے دل کی گہرائی سے محبت دیں گے۔

حقیقی محبت یہ ہے کہ جو چیزیں کسی دوسرے شخص کی ہیں ان سب چیزوں کی دیکھ بھال کریں کیونکہ آپ کو اس شخص کی روح سے اتنی محبت ہے۔ خدا باپ بھی ہماری روحوں سے محبت رکھتا ہے، نہ کہ ہمارے ظاہری وجود سے (1۔ سموئیل 16: 7)۔ دل سے ہی ایمان لاتے ہیں اور اَن دیکھے خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔

امثال 8: 17 میں ہم پڑھتے ہیں کہ،" جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں میں ان سے محبت رکھتی ہوں۔ اور جو مجھے دل سے ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پا لیں گے"۔ اگر ہم اس لئے خدا کے حکموں کو مانیں کیونکہ اُس سے محبت رکھتے ہیں تو ہماری جانیں خوشحال ہوں گی اور سب کچھ ہمارے لئے ٹھیک رہے گا، اور ہم اچھی صحت جیسی برکات پائیں گے۔ اسی کا یہ مطلب ہے کہ ہمیں خدا کی محبت مل سکتی ہے، اُسے تجربہ کر سکتے ہیں اور یہاں زمین پر کثرت کی زندگی کے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

"مثانہ میں پتھری کے سبب سے ہونے والا شدید درد جاتا رہا جب میری آنکھیں اُس کی آنکھوں سے ٹکرائیں"

ڈیکنیس ڈوسیوک یُن، عمر 38 سال،
پیروش 12 مانمن سینٹرل چرچ

23 دسمبر 2017 کو تقریباً دوپہر کے قریب میں کھیل کے میدان میں فٹ بال کھیلنے گیا۔ باہر شدید ٹھنڈ تھی۔ میں نے کچھ ورزش کرنے کے بعد فٹ بال کھیلنا شروع کیا۔ دس سے بھی کم منٹ کے بعد میں نے اپنے بائیں ٹخنے میں سے آواز سُنی اور درد محسوس کیا۔ تخنہ نیلا پڑ گیا اور مجھے شدید درد شروع ہوا۔ اگلے 30 منٹ میں، مجھے بے حرکت بیٹھنا پڑا۔ پھر، میں دائیں پاؤں سے اچھلتی ہوئی کار کے پاس گئی کیونکہ بائیں ٹانگ زمین پر رکھنے سے شدید درد ہوتا تھا۔

لیکن جب میں نے سیل فون پرتین مرتبہ ڈاکٹر جے راک لی سے خود کار جوابی مشین پر ریکارڈ کردہ دعا کروائی تو میرا درد عین اُسے لمحہ ختم ہو گیا۔ میں سینئر پاسٹر سے ملاقات کرکے انہیں اپنی شفا کی گواہی دینا چاہتی تھی کیونکہ اگلے روز 1-2 مینز مشن کی عبادت کا وقت مقرر تھا جس سے میرا بھی تعلق ہے۔ صبح 7:30 بجے اگلے روز ہم اُس کے دفتر میں گئے۔ اُن کی بات سننے کے دوران، میری کمر میں اکڑاؤ محسوس ہوا۔ لیکن میں نے اس پر سنجیدگی سے غور نہ کیا۔ دفتر میں سے نکلنے سے پہلے، میں نے انہیں کہا،" مجھے آپ کی دعا کے وسیلہ سے ٹخنہ کی چوٹ سے شفا مل گئی تھی۔ اب مجھے کوئی درد نہیں ہے۔ اب اچھی طرح چل سکتی ہوں اور سیڑھیاں بھی چڑھ سکتی ہوں۔ آپ کا بہت شکریہ"۔

اس کے بعد، میں اپنے خاندان کے ساتھ گھر جانے کیلئے پارکنگ کی طرف جا رہی تھی۔ میں نے اپنی کمر میں دوبارہ اکڑاؤ محسوس کیا۔ پھر درد اتنا شدید ہو گیا کہ جیسے میرے اندرونی اعضا ٹکڑوں میں کٹ رہے ہوں۔ میں چل نہ سکی۔ میں واپس چرچ گئی اور ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک آفس میں گئی۔ میرا ایک الٹرا ساؤنڈ ہوا اور اس میں ظاہر ہوا کہ مثانے میں پتھری ہے۔ میں نے اُس شدید درد کو برداشت کیا جس سے میرے بدن کی حرکت بھی ممکن نہیں رہی تھی اور سینئر پاسٹر کے دفتر میں دوبارہ دعا کروانے گئی۔

مجھے اتنا شدید درد تھا، جس سے ایسے لگ رہا تھا کہ بے ہوش ہو جاؤں گی۔ مختصر سا انتظار کا وقت بھی بہت طویل لگ رہا تھا۔ میرے گرد چرچ کے کئی اراکین تھے لیکن میں کسی طرف حرکت نہیں کر پاتی تھی کیونکہ درد نہایت ہی ناقابلِ برداشت تھا۔ چند لمحوں بعد میں سینئر پاسٹر کے دفتر کی طرف گئی تا کہ اُن سے دعا کرواؤں۔ اُنہوں نے میرے بارے میں سنا تھا اوردفتر کا دروازہ کھول کر میرا انتظار کر رہے تھے۔

جب میری نظر اُن کی نظر سے ٹکرائی، تو میں نے توبہ کیاور میرے آنسو بہنے لگے، اور درد جاتا رہا! میری نظر کے سامنے صرف سینئر پاسٹر تھے۔ میں گزشتہ 23 سال سے مانمن چرچ کی رُکن تھی، لیکن اُس دن سینئر پاسٹر بہت چھوٹے لگ رہے تھے۔ وہ ایسے باپ کی طرح لگ رہے تھے جس نے اپنے بچوں کیلئے سب کچھ قربان کر دیا ہو۔ میں نے جانا کہ اُس کے سالہا سال کے صبر اور برداشت کا کام ان کے لئے آسان نہ تھا اور اُن کی قربانی نے میرے لئے محبت ظاہر کی۔

سینئر پاسٹر نے اپنے ہاتھ مجھ پر پھیلا کر دعا کی کیونکہ میرے گھٹنوں میں درد تھا اور انہوں نےاپنے ہاتھ میرے بائیں جانب رکھ کر دعا کی۔ درد تو پہلے ہی جا چکا تھا، اور میں نہایت آسانی سے کھڑی ہو گئی۔ میں نے اپنے نیم گرم ایمان کیلئے توبہ کی اور اقرار کیا کہ اب میں دلجمعی کے ساتھ ایمان دار زندگی گزاروں گی۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے اس روحانی شفا کا تجربہ پانے کا موقع دیا جس سے میرا درد جاتا رہا اور مثانہ کی پتھری بھی جاتی رہی اور اب میں بالکل نئ شخصیت تھی۔ اس کے علاوہ میں سینئر پاسٹر کیلئے بھی دلی تشکر کا اظہار کرتی ہوں جنھوں نے میرے لئے دعا کی تھی۔

"مجھے آنکھوں کے سرطان سے شفا ملی، اور میری نظر بہتر ہو گئی"

برادر سموئیل اومونڈی، عمر 29 سال،
نیروبی مانمن ہولینس چرچ، کینیا

نظر کی کمزور کے سبب سے میں نے بہت تکلیف اٹھائی تھی۔ میں دوسروں کو بتاتا نہیں تھا۔ اپنے ہائی سکول کے ایام میں، میری بائیں آنکھ ی پتلی کا آپریشن ہوا تھا، اور یہاں تک کہ میری دائیں آنکھ میں بھی مسئلہ بن گیا تھا۔ دائیں آنکھ بہت ہی حساس تھی، اس لئے ہوا کا ہلکا سا جھونکا بھی درد کا سبب بنتا تھا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میری نظر کمزور ہوتی گئی۔ آنکھوں کے مسئلہ کی وجہ سے تین ماہ تک میں سکول نہ جا سکا۔ میری بائیں آنکھ کی نظر بھی کمزور سے کمزور تر ہوتی گئی۔ مجھے چشمہ لگانا پڑتا تھا۔ بعد ازاں مجھے معلوم ہوا کہ میری آنکھ میں رسولی ہے، اور آپریشن کے بغیر میری بینائی مکمل طور پر ختم ہو سکتی ہے۔

جنوری 2013 میں مجھے مانمن نیوز پڑھنے کا موقع ملا جو میرا ایک کزن اپنے چرچ سے لایا تھا۔ میں نے سارا نیوز پیپر پڑھا کیونکہ مجھے پڑھنا پسند ہے۔ مجھے شفائیہ گواہیوں سے بہت فضل ملا کیونکہ میں آنکھوں کی بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے بھی چاہا کہ خدا سے شفا پاؤں اور ایک دن میں اپنے کزن کے پیچھے پیچھے گیا۔ اس طرح 6 جنوری کو میں نیروبی مانمن ہولینس چرچ کینیا کا رُکن بن گیا۔

چرچ میں رومالوں سے ہونے والی شفائیہ عبادت میں بشپ ڈاکٹر میوگھو چیانگ نے رومالوں کے ساتھ دعا کی جن پر سینئر پاسٹر جے راک لی نے دعا کی تھی (اعمال 19: 11-12)۔ میں نے دعا کے ساتھ عبادت میں جانے کی تیاری کی اور اپنے دل کی گہرائی سے توبہ کی۔

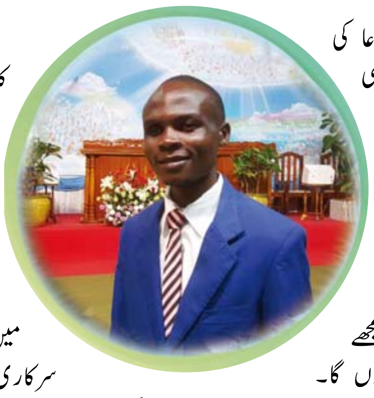

20 جنوری کو، میں نے ڈاکٹر چیانگ سے رومالوں والی دعا کروائی۔ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی چیز میری بائیں آنکھ میں حرکت کر رہی ہے اور باہر نکل رہی ہے۔ مجھے ایسے لگا جیسے میں ایک لمحہ میں ہی گر جاؤں گا۔

پھر ایک حیرت انگیز کام ہوا۔ سب لوگ اور سب چیزیں مجھے صاف نظر آنے لگیں حالانکہ میں نے اپنا چشمہ بھی اتارا ہوا تھا۔ سارا درد اور سب علامات جو مجھے تکلیف دیتی تھیں وہ دور ہو گئیں۔

اس طرح خدا کے ساتھ میری ملاقات ہوئی، اور میں نے فضل کے ساتھ شکر گزاری کی اور ایک پُختہ مسیحی زندگی گزارنے لگا۔ ستمبر 2015 میں، میں نے سرکاری دفتر میں کام کے لئے درخواست دی اور ایک انٹر ویو دیا تا کہ سرکاری ملازم بن سکوں۔ اور میں نے ڈاکٹر مینگھو چیانگ سے دوبارہ رومالوں والی دعا کروائی۔

حیر انگیز طور پر، مجھے 6 ماہ کیلئے کنٹریکٹ پر کام کے لئے ادویات پر تحقیق کرنے والے ایک ادارے میں بطور محقق منتخب کر لیا گیاجو حکومت کی سرپرستی میں کام کرتا ہے۔ پھر، میں نے سپیشل دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں دعا کی کہ مجھے کلِ وقت نوکری مل جائے۔ تو حقیقت میں، صورت حال مایوس کنِ نظر آتی تھی کیونکہ حکومت نےاعلان کیا تھا کہ وہ ملازمین کی تعداد میں کمی کرے گی۔ لیکن مارچ 2017 میں، مجھے سرکاری اہلکار کے طور پر کلِ وقت کام کیلئے منتخب کر لیا گیا۔ خدا نے میری دعاؤں کاجواب مجھے دیا تھا۔

دنیا میں کوئی ایسانہیں تھا جو مجھے میری بیماری سے بچا سکتا لیکن خدا نے میری ہر ایک مشکل کو حل کر دیا تھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے چرواہے کے احاطہ میں برکت بخشی۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com